سوال

(163) ارادہ بدلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رادہ کیا، اپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا، اوراس کی تعمیر کے لیے اس نے ایک ٹکڑا زمین کی آمدنی وقف کی، اس عرصہ تک کے لیے جب تک مسجد تیار نہ ہوجائے، آمدنی توجمع ہوتی ہے، مگر مسجد کی تعمیر ابھی شروع نہیں کی گئی، اب وہ شخص اپنے ارادے کو اس خیال سے بدلنا چاہتا ہے۔ کہ جس گاؤں میں اس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

ت مرقومہ میں اگروہ شخص اس رقم کوکسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے توکوئی شرع مواخذہ اس پر نہیں ہے۔ اورنہ کوئی فدیہ وکفارہ اس پر لازم آتا ہے۔

(واللہ أعلم وعلمہ أتم۔ کتبہٗ محمد بشیر عفی عنہ۔ سید محمد نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۰۶)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

ص09ہ